تقریبِ اجراءِ کتبِ رفیقِ علم ودانش

گزشتہ دنوں ایک تقریب اجراء کتب میں شرکت کی دعوت ملی جو جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستان جوہر کراچی میں منعقد ہوئی...... یہ تقریب رفیق علم ودانش حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی نئی کتب کی اجرائی کے سلسلہ میں تھی......

حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی اس دور کے مایہ ناز عالم وفقیہ ہیں اور فقہی معاملات پر آپ کی گہری نظر اور وسیع مطالعہ ہے، ہمارے کرم فرما ہیں...... آپ نے متعدد کتب لکھی ہیں اور اکثر کا موضوع فقہی معاملات ومسائل ہی ہیں...... آپ کی کتب کی خاص بات یہ ہے کہ اہم فقہی جزئیات ومعاملات اور روزمرہ فقہی مسائل پر یہ قارئین کی بہترین رفیق ہیں......اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والے کے لئے ان کی رفاقت ہر قدم پر رہنما ثابت ہوتی ہے......چونکہ مفتی صاحب کا اسم گرامی محمد رفیق الحسنی ہے اس لئے آپ کی ہر کتاب کے مرکب اسم کا ایک فرد(جزو) رفیق ضرور ہوتا ہے......جیسے رفیق الغافلین، رفیق المعتکفین، رفیق الصائمین، رفیق المذنبین، رفیق الحج والعمرۃ، رفیق الحاجات، رفیق القرا الحسان فی امت سید الانس والجان، رفیق العلماء الاعلام، رفیق اللیل والنہار، رفیق الفقہاء المستر شدین، رفیق العروسین وغیرہ ....مفتی صاحب کی ان کتب میں فقہی معاملات میں تیسیر کا پہلو غالب رہتا ہے، انہوں نے اپنی ایک تازہ تصنیف میں انٹرنیٹ، ای میل اور ایس ایم ایس پر نکاح کو جائز کہا ہے اور انعامی بانڈز کے انعامات کو حلال قرار دیا ہے اور حلت کو ثابت کیا ہے...... کافر حربی سے سود کا مال لے لینا اس لئے جائز لکھا ہے کہ وہ مباح المال ہے جیسا کہ وہ مباح الدم ہے...... بنابریں ایسے تمام بنک جن کے مالکان حربی کی تعریف میں آتے ہیں ان بینکوں سے سود کے زمرے میں ملنے والے اموال مسلم کو لے لینا بلا کراہت جائز ہے......کیونکہ وہ اصلا سود ہیں ہی نہیں ...... مفتی صاحب لکھتے ہیں "................ جب حربی کافروں کے بینک خوشی سے مسلمانوں کی جمع کی گئی رقوم پر سود دیتے ہیں تو وہ سود ہی نہیں ہوتا...... کیونکہ سود تو اس مال معصوم میں ہوتا ہے جس کو اسلام نے شرعی عصمت عطا کی ہو............"

تقریب سے مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر مولانا منیب الرحمٰن صاحب کے علاوہ، علامہ غلام دستگیر افغانی، مولانا مفتی یعقوب معینی ودیگر علماء نے خطاب کیا......اور مفتی صاحب کو عارضہ قلب کے آپریشن (بائی پاس) کے بعد صحتیاب ہونے پر مبارک باد دی......

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ: الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ ☆